Dar-Ul-Ifta
Jamia Usmania Peshawar
Khyber Pukhtunkhwa Pakistan

دارالافتاء
جامعہ عثمانیہ پشاور
خیبرپختونخوا، پاکستان

سلسلہ وار نمبر: 21268 فتویٰ نمبر: 9168/297/321 تاریخ اجراء: 06/07/2022

مشترک جانور کو اپنی شریک کے اجازت کے بغیر قربانی کے لیے ذبح کرنا

سوال: دو آدمیوں نے مشترک طور پر ایک دنبہ خریدا جبکہ دونوں صاحب نصاب نہیں تھے بعد میں ایک کو معلوم کہ اس کی بیوی صاحب نصاب ہے چنانچہ اس نے اپنے شریک کے اجازت کے بغیر خریدی ہوئی دنبہ کو ایام نحر میں اپنی بیوی کی طرف سے ذبح کیا تو کیا اس سے بیوی کی طرف سے واجب قربانی ادا ہوگئی یا نہیں؟ اگر قربانی سے پہلے یا بعد میں شریک آخر راضی ہوجائے تو پھر کیا حکم ہے؟

الجواب وباللہ التوفیق

واضح رہے کہ مشترک چیز میں شریک آخر کے حصہ میں اس کے اجازت کے بغیر تصرف کرنا جائز نہیں ہے البتہ اگر کسی نے شریک آخر کے اجازت کے بغیر تصرف کیا اور بعد میں شریک نے اجازت دی تو جائز ہے۔

لہٰذا صورت مسئولہ کے مطابق اگر ایک دنبے میں دو آدمی شریک ہوں اور کسی ایک نے اپنی طرف سے قربانی کرلی اور وہ صاحب نصاب نہ ہوتو یہ اس کی طرف سے نفلی قربانی ہوگی اگر دوسرے شریک نے اجازت دیدی تو ٹھیک ہے ورنہ دوسرے شریک کے لیے اس کے حصے کی قیمت اس پر لازم ہوگی ۔اوراگر قربانی کے دنوں میں ایک شریک کی بیوی پر قربانی لازم تھی اور وہ بیوی کی طرف سے وکیل بن کر شریک آخر کے اجازت سے اس کو بیوی کی جانب سے ذبح کرے،اجازت پہلے دے یا بعد میں دونوں صورتوں میں قربانی جائز ہوگی۔

في المنتقى لو غصب أضحية غيره وذبحها عن نفسه وضمن القيمة لصاحبها أجزأه ما صنع، لأنه ملكها بسابق الغصب، كذا في الخلاصة.لو غصب من رجل شاة فضحى بها لا يجوز، وصاحبها بالخيار إن شاء أخذها ناقصة وضمنه النقصان، وإن شاء ضمنه قيمتها حية، فتصير الشاة ملكا للغاصب من وقت الغصب فتجوز الأضحية استحسانا، وكذا لو اشترى شاة فضحى بها ثم استحقها رجل، فإن أجاز البيع جاز، وإن استرد الشاة لم يجز، كذا في شرح الطحاوي.(الفتاوى الهندية،في التضحية عن الغير،ج:5،ص:302)

کتبہ: محمد ہارون | 20
شریک تخصص فی الفقہ الاسلامی
جامعہ عثمانیہ پشاور

الجواب صحیح

الجواب صحیح

Jamia Usmania Peshawar
Usmania Colony, Nothia Raod, Peshawar
Cantt, Khyber Pukhtunkhwa Pakistan

www.usmaniapsh.com
091-5240422

جامعہ عثمانیہ پشاور
عثمانیہ کالونی، نوتھیہ روڈ، پشاور صدر، خیبرپختونخوا، پاکستان